فتوی نمبر:26

کیا اسلام اور ایمان دو الگ الگ چیزیں ہیں؟

سوال:26 ہمارے علاقے میں امام صاحب نے مسجد میں وعظ کرتے ہوئے یہ مسئلہ بیان فرمایا کہ ایمان اور اسلام دو الگ الگ چیزیں ہیں ایک ہی چیز نہیں۔ اس لیے جو مسلمان ہے یہ ضروری نہیں کہ وہ مؤمن بھی ہو اور جو مؤمن ہے یہ ضروری نہیں کہ وہ مسلمان بھی ہو۔ یہ مسئلہ بہت سے عوام کی سمجھ میں نہیں آیا اور وہ سب اس مسئلے پر بحث کر رہے ہیں۔ جناب والا ہماری رہنمائی فرمائیں کہ اس مسئلے میں عوام کو کیا عقیدہ رکھنا چاہیے؟

جواب: عوام الناس کے لیے تو یہی بات مناسب ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہی چیز ہیں۔ جو مؤمن ہے وہ مسلمان بھی ہے اور جو مسلمان ہے وہ مؤمن بھی ہے۔ بس آپ حضرات کو اس سے زیادہ علمی مباحث میں نہیں پڑنا چاہیے۔

الجمهور على أن الإسلام والإيمان واحد إذ معنى آمنت بما جاء به النبي عَلَيْهِ ٱلسَّلَامُ صدقته ومعنى أسلمت له سلمته ولايظهر بينهما كثير فرق لرجوعهما إلى المعنى الاعتراف والانقياد والإذعان والقبول، وبالجملة لايعقل بحسب الشرع مؤمن ليس بمسلم أو مسلم ليس بمؤمن، وهذا مراد القوم بترادف الاسمين واتحاد المعنى وعدم التغاير على ما قال

فتوی نمبر: 26

في التبصرة الاسمان من قبيل الأسماء المترادفة، وكل مؤمن مسلم وكل مسلم مؤمن؛ لأن الإيمان اسم لتصديق شهادة العقول والآثار على وحدانية الله تعالى وأن له الخلق والأمر لاشريك له في ذلك والإسلام إسلام المرء نفسه بكليتها لله تعالى بالعبودية له من غير شرك فحصلا من طريق المراد منهما على معنى واحد.[1]

حضرت مولانا دامت برکاتہم نے جو ایمان اور اسلام کا فرق بیان کیا ہے وہ چونکہ ہم نے سنا نہیں اس لیے اس کے متعلق کچھ کہنا بھی مناسب نہیں ہے۔

البتہ اہل علم جس معنی میں ایمان اور اسلام میں فرق بیان کرتے ہیں وہ ایسی خالص علمی مباحث ہیں جن کے سمجھنے یا نہ سمجھنے سے عوام پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس لیے عام لوگوں کو اس قسم کی بحث نہیں کرنی چاہیے اور ان مسائل کو پوچھنا اور سمجھنا چاہیے جو کہ ان کی عملی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔

---

(1) شرح المقاصد في علم الكلام، المبحث الثاني: في الإسلام، الجمهور على أن الإسلام والايمان واحد، ج: 2، ص: 259